President's Eid al-Fitr Message

رمضان کے مبارک مہینے کے اختتام پر، میں مسلمانوں کوعید الفطر کی مبارکباد دیتے ہوئے بڑی مسرت محسوس کرر ہا ہوں۔

حضرت محمد (ﷺ) پر اللہ تعالیٰ کا کلام، قرآن شریف، رمضان کے مہینے میں نازل ہوا۔ اِس مہینے میں، قرآن شریف کی خاص توجہ اور عقیدت سے تلاوت کی جاتی ہے۔ گذشتہ مہینے میں، مسلمانوں نے روزے رکھے ،تا کہ وہ اپنی توجہ اپنے دین پر مرکوز کر سکیں اور اپنے دلوں میں دوسروں کی مدد کا جذبہ بیدار کر سکیں۔

ساری دنیا کے مسلمان ضرورت مندوں کے لیئے رحم دلی اور امداد کا مظاہرہ کرتے ہیں ۔شہروں اور قصبوں میں غریبوں کے لیئے افطار کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ضرورت مندوں میں، غذائی اشیاء، کپڑے اور روپیہ پیسہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ افطار کے وقت، مسلمان، رواداری کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اکثر دوسرے مذاہب کے لوگوں کو بھی مدعو کرتے ہیں۔

عید الفطر کے دوران، مسلمان روزوں کے پورے ہونے ، اور اپنے ایمان کی استقامت کا جشن مناتے ہیں۔ ہر ملک کے رسم و رواج الگ الگ ہیں ۔مصر میں لالٹینیں روشن کی جاتی ہیں، پاکستان میں آتشبازی چھوڑی جاتی ہے، اور Niger میں بزرگوں کو روایتی دعوتوں میں مدعو کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں، خاندان کے لوگ، ہمسایے، اور دوست

احباب جمع ہوتے ہیں، روایتی کھانوں کا لطف اٹھاتے ہیں، اور رمضان کے امتحان پر پورے اترنے پر، مبارکباد دیتے ہیں۔

اِس تہوار کی اصل روح یہی ہے کہ ہم اِس حقیقت کو یاد کریں کہ میرے ملک میں لاکھوں لوگوں، اور دنیا بھر میں ایک ارب سے زیادہ لوگوں کے لیئے اسلام امید اور سکون کا پیغامبر ہے۔ رمضان کے موقع پر ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اسلام نے ایک ایسی عظیم تہذیب کو جنم دیا جس سے پوری انسانیت مالا مال ہوئی۔

یہاں امریکہ میں، مسلمانوں نے کاروبار، سائنس، قانون، طب، تعلیم اور دوسرے شعبوں میں بہت سے کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ ہماری مسلح افراد میں اور میری انتظامیہ میں شامل مسلمان ارکان، اپنے ساتھی امریکیوں کے ساتھ مِل کر نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

امریکہ بھر کے اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو اِس پُرمسرت دِن کے موقع پر نیک خواہشات بھیجنے میں، میری اہلیہ Laura بھی، میری شریک ہیں۔ میری دعا ہے کہ رمضان کی برکتیں، آنے والے سال میں بھی آپ کے ساتھ رہیں۔